سوال

تلسیمیا کی بماری کے شکار شخص سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

وشبہ نکاح کے مقاصد میں نیک و صالح اولاد پیدا کرنا اور امت محمدیہ میں کثرت کرنا شامل ہے، جیسا کہ ابوداود کی درج ذیل حدیث میں وارد ہے :

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا :

جھے ایک حسب ونسب والی عورت ملی ہے لیکن وہ بانجھ ہے اولاد پیدا نہیں کر سکتی، کیا میں اس سے شادی کر لوں ؟

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہیں.

شخص دوبارہ آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے روک دیا، پھر وہ تیسری بار آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

وایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو، اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ تمہارے ساتھ باقی امتوں میں زیادہ ہونے پر فخر کرونگا "

بر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1784) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ں تکمیل اس طرح ہوگی کہ صحیح و تندرست اولاد پیدا کی جائے جو شریعت کے امور سرانجام دے سکے، اور رسالت کے کام کا بوجھ اٹھانے کی متحمل ہو.

ر کو علم ہو جائے کہ ان دونوں کی شادی اولاد میں بیماری کا باعث بن سکتی ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ بیماری والا ہو سکتا ہے تو پھر ان دونوں کے لیے بہتری اسی میں ہے کہ وہ اس صورت میں شادی نہ کریں، تا کہ اس متوقع فساد کو روکا جا سکے، اور امت مسلمہ میں شر و ضرر میں کمی کی جا سکے، اور خاوند و بیوی کو تر

ع کے مطابق تو یہ ہے کہ جب خاوند اور بیوی دونوں ہی اس مرض کا شکار ہوں تو پھر ان کے ہاں پیدا ہونے والے بچہ میں پچیس فیصد احتمال ہے کہ وہ صحیح و سالم اور تندرست ہوگا، اور پچیس فیصد بیماری کا شکار ہوگا، اور پچاس فیصد اسب یماری کا حامل ہوگا.

ر بیوی میں سے کوئی ایک اسب یماری کا شکار ہو اور دوسرا صحیح و تندرست ہو تو پھ یہ خطرہ بہت ہی کم ہو جاتا ہے، کیونکہ اس حالت میں پچاس فیصد احتمال ہے کہ بچہ صحیح و تندرست ہوگا، اور پچاس فیصد احتمال ہے کہ وہ اس مرض کا حامل ہوگا، لیکن بچہ پیدائشی طور پر اس بیماری کا شکار نہیں ہوگا.

لور پر یہ احتمالات اچھے نہیں، اور مستقر نہیں کیونکہ معاملہ سارے کا سارا اللہ سبحانہ و تعالی کی تقدیر کے ساتھ ہے.

ہ ایسا ہے تو پھر آپ کے لیے کسی صحیح و تندرست شخص کے ساتھ شادی کرنا ہی بہتر ہے، اور اس کا یہ معنی نہیں کہ آپ صحیح و تندرست کو دین و اخلاق والے شخص پر مقدم کریں، جیسا کہ آپ نے اشارہ بھی کیا ہے.

. کہ دین و اخلاق والا تندرست شخص تلاش کیا جائے، الحمد للہ یہ بہت مل جائینگے.

اپنی اولاد کی حفاظت اور امت مسلمہ میں اس بیماری کی کمی اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کی نیت سے یہ شادی نہ کریں تو ہم امید رکھتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرمائیگا، اور اس پر اجر و ثواب بھی عطا کریگا.

انہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہ کی راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

98716